



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قبر میں حساب و کتاب کے وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حاضر ہوتے ہیں اگر نہیں تو پھر فی ہذا الرجل سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

قبر میں سوال و جواب کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاضر نہیں ہوتے۔ "ہذا الرجل" سے مراد صرف استخناؤ ذہنی ہے یعنی وہ نقشہ جو آدمی کے دل و دماغ میں ہوتا ہے اس کا اظہار مقصود ہے اس لیے مومن جواباً۔

ہذا عبد اللہ ورسولہ "کے بجائے ہو عبد اللہ ورسولہ" اوانہ عبد اللہ ورسولہ یعنی اسم اشارہ قریب کے بجائے ضمیر غائب استعمال کرتا ہے اسی بناء پر ہر قل نے یوسفیان سے کہا تھا۔

(ایکم اقرب نسباً ہذا الرجل؟) بخاری مع فتح الباری ۱/۳۱

"یعنی" تم سے نسب کے اعتبار سے کون اس آدمی کے قریب تر ہے؟

وہ دونوں اس وقت کا فرشتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ان کے پاس نہیں تھے ہر قل نے لفظ "ہذا" کا استعمال محض استخناؤ ذہنی کے طور پر کیا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 735

محدث فتویٰ